Paper code : CC-11/AR-302

Dr. Shabnam Fatma

Topic : Al-Neabah

النيابة

عیسی بن ھشام :- عیسی بن ھشام نے کہا جب ہم
نے اپنے رفیق کو ایک قیدخانے میں چھوڑ دیا
اور اپنے گھر کی طرف لوٹ گئے تو پوری رات
انتہائی غم اور تکلیف میں گزاری۔ اور میری نیند
اضطراب اور بے چینی کا شکار ہوگئی۔ کہ اس
شخص پر کس طرح بے دریغ زمانے کی مار پڑ رہی
ہے اور وہ دہشت اور حیرت میں پڑا ہوا ہے۔
نہ وہ ماضی کو پاتا ہے اور نہ ہی حال کو جانتا

Scanned with CamScanner

ہے۔ اور نہیں امور کی تبدیلی اور جو کچھ زمانے نے

اس کے عہد اور حکومت کے خاتمے کے بعد احکام کی

تبدیلی اور حکومت کے انقلاب میں سے پیدا کیا ہے ان

سب چیزوں سے وہ ناواقف ہے۔

میں نے ارادہ کیا کہ اپنی پہلی ملاقات کے وقت

ہی معاملات کی تفصیل اور احوال کی شرح سے باخبر

کر دونگا۔ جس کے نہ ہونے کی وجہ سے ہم اس مصیبت

کا شکار ہوئے اور اس تکلیف میں آ پڑے۔ اسکے بعد

میں سوچتا رہا اسکے نزدیک مجھے ایک اچھی رائے

اور بہترین تدبیر سمجھ میں آئی۔ اور وہ یہ کہ یہ

شخص معاملات سے ناواقف رہے۔ یہاں تک کہ جب

(Cont).